از قلم

شیخ القرآن استاذ العلماء
حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور پاکستان

از قلم

شیخ القرآن استاذ العلماء
حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاول پور پاکستان

نام کتاب

باادب کتے بے ادب انسان

از قلم

فیض ملت حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ

تعداد

1100

سن اشاعت

10 اکتوبر 2010ء

صفحات

80

ہدیہ

50 روپے

مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاول پور پاکستان

وصلواتھم ودعائھم وضعفائھم" (روح البیان صفحہ ۲۲۵،۵۷)

میری امت پر رحمت خداوندی ہے۔ ان سے اللہ عذاب، بلائیں دفع فرماتا ہے ان کی اخلاص اور نمازوں اور عطاؤں اور ضعیفوں کی برکت ہے۔

حضرت قاسم بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے خواب حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا سلوک فرمایا؟ تو فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا اے بشر حافی! میں نے تجھے بخش دیا اور جو لوگ تیرے جنازے میں شریک ہوئے انہیں بھی بخش دیا۔ میں نے عرض کیا۔ الٰہی ہر اس شخص کو بھی بخش دے جس کو مجھ سے محبت ہے۔ خدا نے فرمایا "وبکل من احبك" اور قیامت تک کے ہر اس شخص کو میں نے بخش دیا جسے تم سے محبت ہے۔ (شرح الصدور، ص: ۱۲۰)

ایک سو بائیس کتے اور نو وہابی

علامہ اقبال مرحوم ک بعد شاعری میں جناب حفیظ جالندھری مرحوم نے خوب شہرت پائی۔ بالخصوص شاہنامہ اسلام بہت مشہور ہوا۔ یہی جناب ابو الاثر حفیظ جالندھری مرحوم اپنی آپ بیتی بیان فرماتے ہیں کہ میری عمر بارہ سال تھی۔ میر الحن دواؤدی بتایا جاتا اور نعت خوانی کی محفلوں میں بلایا جاتا تھا۔ اس زمانے میں شعر وشاعری کے مرض نے بھی مجھے آلیا تھا۔ اس لئے اسکول سے بھاگنے اور گھر سے اکثر غیر حاضر رہنے کی علت بھی پڑ چکی تھی۔ جس کو میری زندگی کی ذلت تصور کیا جاتا گھرانے کے لئے لازمی تھا۔ بہرآئینہ اب تک اس میں ذلت کی لذت موجود ہے۔ میں خود حیران ہوں۔ کیوں اور کیسے؟